http://millat.com/hadithp
Read Online Books :: Power...
MILLAT
Previous Page
Enter Page # 210 GO Total Pages : 1097
Nex

حُنَيْنٍ، فَلَمَّا الْتَقَيْنَا كَانَتْ لِلْمُسْلِمِينَ جَوْلَةٌ، فَرَأَيْتُ رَجُلاً مِنَ الْمُشْرِكِينَ عَلاَ رَجُلاً مِنَ الْمُسْلِمِينَ، فَاسْتَدَبَرْتُ حَتَّى أَتَيْتُهُ مِنْ وَرَائِهِ حَتَّى ضَرَبْتُهُ بِالسَّيْفِ عَلَى حَبْلِ عَاتِقِهِ، فَأَقْبَلَ عَلَيَّ فَضَمَّنِي ضَمَّةً وَجَدْتُ مِنْهَا رِيحَ الْمَوْتِ ، ثُمَّ أَدْرَكَهُ الْمَوْتُ فَأَرْسَلَنِي، فَلَحِقْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقُلْتُ: مَا بَالُ النَّاسِ؟ قَالَ: أَمْرُ اللهِ، ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ رَجَعُوا، وَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ: ((مَنْ قَتَلَ قَتِيلاً لَهُ عَلَيْهِ بَيِّنَةٌ فَلَهُ سَلَبُهُ)). فَقُمْتُ فَقُلْتُ: مَنْ يَشْهَدُ لِي؟ ثُمَّ جَلَسْتُ. ثُمَّ قَالَ: ((مَنْ قَتَلَ قَتِيلاً لَهُ عَلَيْهِ بَيِّنَةٌ فَلَهُ سَلَبُهُ)) – فَقُمْتُ فَقُلْتُ: مَنْ يَشْهَدُ لِي؟ ثُمَّ جَلَسْتُ. ثُمَّ قَالَ الثَّالِثَةَ مِثْلَهُ، فَقَالَ رَجُلٌ: صَدَقَ يَا رَسُولَ

مسلمان آگے پیچھے ہو گئے (ان کو شکست ہوئی) میں نے ایک مشرک کو دیکھا وہ ایک مسلمان پر چڑھ بیٹھا ہے – (اس پر غالب ہو گیا ہے) میں گھوم کر پیٹھ کے پیچھے سے گیا اور اس کو مونڈھے کی نس پر ایک تلوار دی وہ کم بخت اس مسلمان کو چھوڑ کر مجھ پر آیا اور مجھ کو ایسا دبایا (مرنے کے قریب کر دیا) کہ موت کی بو میرے ناک میں آ گئی – پھر خود ہی مر گیا – مجھ کو چھوڑ دیا – میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے جا کر ملا میں نے کہا یہ لوگوں کو (مسلمانوں کو) کیا ہو گیا (جو اس طرح بھاگ نکلے) انہوں نے کہا اللہ کا حکم پھر (حضرت عباس کے آواز دینے سے) مسلمان (دوبارہ) لوٹے اور کافروں پر حملہ کیا ان کو بھگا دیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے – فرمایا جو شخص کسی کافر کو مارے اس کے مارنے پر گواہ رکھتا ہو وہی اس کا سامان لے۔ یہ سن کر میں کھڑا ہوا اور میں نے کہا کوئی میری گواہی دیتا ہے اور بیٹھ گیا – آپ نے پھر فرمایا جو کوئی کسی کافر کو مارے اور گواہ رکھتا ہو' تو اس کا سامان وہی لے لے' میں پھر کھڑا ہوا میں نے کہا میرے لئے گواہی کون دے گا اور بیٹھ گیا – آپ نے تیسری بار یہی فرمایا اس وقت ایک شخص (اسود بن خزاعی اسلمی) کھڑا ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! ابو قتادہ سچ کہتے ہیں (انہوں نے ایک کافر بے شک مارا ہے) میرے